

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

# فیضانِ خواجہ غریب نواز

[www.sirat-e-mustaqeem.com](http://www.sirat-e-mustaqeem.com)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نیت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

## دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، دو عالم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِشَادِ نُور بار ہے:  
رَبِّنَا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلٰةِ عَلٰی فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلٰی نُوْرَ لَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو، کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔

(جامع صغین، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۳۵۸۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی کسی محفلِ ذکر میں شرکت کی سعادت نصیب ہو اور حضور نبی اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِہم گرامی لیا جائے، تو حُصولِ بَرَکات کے لئے دُرودِ پاک پڑھ لینا چاہئے، تاکہ ہمارا پڑھا ہوا دُرودِ پاک روزِ قیامت ہمارے لئے نُور ہو اور ہماری بخشش و مغفرت کا ذریعہ بھی بن جائے۔

کوئی حُسنِ عمل پاس میرے نہیں چھنس نہ جاؤں قیامت میں مولا کہیں  
اے شَفِیعِ اُمَم لاج رکھنا تمہیں تم پہ ہر دم کروڑوں دُرود و سلام

(وسائلِ بخشش، ص ۶۰۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیانِ سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”زَیْدَةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مُسْلِمَان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔<sup>(۱)</sup>

دو دینی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

## بیانِ سننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیانِ سنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضرورتاً سمٹ سرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللہَ، تُوْبُّوْا اِلَی اللہِ وغیرہ سن کر ثواب کمانے اور صدالگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصَافَحَہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## بیان کرنے کی نیتیں

میں بھی نیت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رِضَا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بیان کروں گا۔ ❀ دیکھ کر بیان کروں گا۔ ❀ پارہ 14، سُورَةُ النَّحْلِ، آیت 125: ﴿اُدْعُ اِلٰی سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِکْمَةِ﴾

وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ ﴿تَرْجَمَةُ کنزالایمان: اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے﴾ اور بخاری شریف (حدیث 3461) میں وارد اس فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”بَلِّغُوا عَنِّيْ وَلَوْ اَیَّتَہٗ (۱) یعنی پہنچا دو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو“ میں دیئے ہوئے احکام کی پیروی کروں گا۔ ﴿نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منع کروں گا۔﴾ اشعار پڑھتے نیز عربی، انگریزی اور مُشْکِلُ الْاَفْظاء بولتے وقت دل کے اِخْلَاص پر توجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلَّت کی دھاک بٹھانی مقصود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا۔ ﴿مدنی قافلے، مدنی انعامات، نیز علا قائی دَوَرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَعْبَتِ دِلَاوَلں گا۔﴾ تہتہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا۔ ﴿نَظَر کی حِفَاظَت کا ذہن بنانے کی خاطر حَتّٰی الْاِمْکَان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔﴾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حاکم سبزوار کی توبہ

ایران کے شہر ”سبزوار“ میں ایک نہایت ہی سرسبز و شاداب باغ تھا، جس کے بیچوں بیچ شفاف پانی کی ایک نہر جاری تھی اور وسط میں ایک خوش مناحض تھا۔ یہ باغ حاکم سبزوار کا تھا، جو بہت ہی جابر اور بد آظور شخص تھا، اُس کا معمول تھا کہ جب بھی باغ میں آتا تو شراب پیتا اور نشے میں خوب شور و غل مچاتا۔ ایک روز حضرت سَیِّدُنا خواجہ غریب نواز سَیِّدِ مُعِیْنُ الدِّیْنِ حَسَن سَخْرِی چِشْتِی اَجمیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ اَنقَوٰی کا گُزروہاں سے ہوا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے نہر سے عُسَل کیا اور حَوْض کے کنارے نوافل ادا کرنے لگے۔ مُحَافِظوں نے اپنے حاکم کی سخت گیری کا حال عرض کیا اور درخواست کی کہ یہاں سے تشریف لے جائیں، کہیں حاکم آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ میرا حافظ و ناصر (گنہبان و مددگار) ہے۔ اسی دوران حاکم سبزوار باغ میں داخل ہوا اور سیدھا حَوْض کی طرف آیا۔ اپنی عیش و عشرت کی جگہ پر ایک اجنبی دَرَوِیش کو دیکھا تو آگ بگولا ہو گیا، مگر اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا، آپ

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ایک نظر ڈالی اور اس کی کاپی پلٹ دی۔ حاکم، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی نظر جَلالت کی تاب نہ لاسکا اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے حوض سے چلو میں پانی لے کر اس کے منہ پر چھینٹے مارے۔ جو نہی ہوش آیا، فوراً آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے قدموں میں گر پڑا اور رورو کر اپنے گناہوں سے توبہ کی، پھر آپ ہی کے دَستِ مُبارک پر بیعت ہو گیا۔

خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے حکم پر اس نے ظلم و جور سے جمع کی ہوئی ساری دولت اصل مالکوں کو لوٹا دی اور آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی صُحبتِ بابرکت میں رہنے لگا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے کچھ ہی عرصے میں اسے فُیوضِ باطنی سے مالا مال کر کے خِلافِ عطا فرمائی اور وہاں سے رُخصت ہو گئے۔<sup>(۱)</sup>

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی کتنی بڑی**

شان ہے کہ ایک نگاہ میں حاکم سبزواری کے دل کی دُنیا بدل کر رکھ دی، واقعی اللہ والوں کی نگاہ میں بڑی تاثیر ہوتی ہے، ان کی نگاہِ ولایت نے لاکھوں لوگوں کے دلوں میں مدنی انقلاب برپا کر کے انہیں راہِ ہدایت پر گامزن کر دیا، صرف یہی نہیں بلکہ ان بزرگانِ دین نے اپنے کردار و عمل سے کُفر و شرک کی تاریکیوں میں بھٹکنے والے اَن گِنْتَ (بے شمار) غیر مُسلموں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وحدانیت اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت سے آگاہ کر کے دائرۂ اسلام میں داخل بھی فرمایا۔ تاجُ الاولیاء، سَیِّدُ الاصفیاء، وَاٰرِثُ الدِّی، عطائے رسول، سُلطانِ الہند، حضرت سَیِّدنا خواجہ غریب نواز سَیِّدِ مُعین الدین حَسَن سَخَرِی چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی کا شُمار بھی انہی بزرگوں میں ہوتا ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ چھٹی (6) صدی ہجری میں ہند تشریف لائے اور ایک عَظِیمُ الشَّانِ رُوحانی و سَمَاجی اِنقلاب کا باعث

بے، حتیٰ کہ ہند کا ظالم و جابر حکمران بھی آپ کی شخصیت سے مرعوب ہو کر تائب ہوا اور عقیدت مندوں میں شامل ہو گیا۔ آئیے! خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی زندگی کے حسین پہلوؤں کے بارے میں کچھ سنتے ہیں۔

## ولادتِ باسعادت

حضرت سیدنا خواجہ غریب نواز سید معین الدین حسن سنجرى چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی ۱۱۴۲ھ بمطابق ۱۷۲۹ء میں سبجستان یا سیستان (موجودہ ایران) کے علاقہ ”سنجر“ میں پیدا ہوئے۔<sup>(۱)</sup>

## نام و سلسلہ نسب

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا اسم گرامی حسن ہے اور آپ نَجِیْبُ الطَّرْفِیْنِ حَسَنِ وَحُسَیْنِ سید ہیں۔ آپ کے مشہور و معروف القاب مُعِیْنُ الدِّیْنِ، خواجہ غریب نواز، سُلْطَانُ الْہِند، وَاِیْثُ الدِّیْنِ اور عطائے رسول وغیرہ ہیں، آپ کا سلسلہ نسب سید معین الدین حسن بن سید غیاث الدین حسن بن سید نجم الدین طاہر بن سید عبد العزیز ہے۔<sup>(۲)</sup>

## والدین کریمین

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے والد ماجد سید غیاث الدین حسن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ جن کا شمار ”سنجر“ کے اُمرا و رؤسا میں ہوتا تھا، انتہائی مثنوی پرہیز گار اور صاحبِ کرامت بزرگ تھے۔ نیز آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی والدہ ماجدہ بھی اکثر اوقات عبادت و ریاضت میں مشغول رہنے والی نیک سیرت خاتون تھیں۔<sup>(۳)</sup> جب حضرت سیدنا خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ پندرہ (۱۵) سال کی عمر کو پہنچے تو والدِ محترم کا وصالِ پُرملال

۱... اقتباس الانوار، ص ۳۳۵

۲... معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، ص ۱۸ ملخصاً وغیرہ

۳... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۰۶، بتغیر

ہو گیا۔ وراثت میں ایک باغ اور ایک پن چکی (یعنی پانی سے چلنے والی چکی) ملی، آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اسی کو ذَرِیْعَہٗ مَعَاش بنالیا اور خود ہی باغ کی نگہبانی کرتے اور درختوں کی آبیاری فرماتے۔<sup>(1)</sup>

## وَلِی اللہ کے جُوٹھے کی برکت

ایک روز حضرت سَیِّدُنا خواجہ مُعِیْنُ الدِّینِ چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی باغ میں پودوں کو پانی دے رہے تھے کہ ایک مَجْدُوب بزرگ حضرت سَیِّدنا ابراہیم قندوزی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ باغ میں تشریف لائے۔ جو نہی حضرت سَیِّدنا خواجہ مُعِیْنُ الدِّینِ عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی السُّبِّین کی نظر، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس مقبول بندے پر پڑی، فوراً دوڑے، سلام کر کے دشت بوسی کی اور نہایت اَدَب و احترام کے ساتھ درخت کے سائے میں بٹھایا۔ پھر ان کی خدمت میں انتہائی عاجزی کے ساتھ تازہ انگوروں کا ایک خوشہ پیش کیا اور دوزانو بیٹھ گئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کو اس نوجوان باغبان کا انداز بھا گیا، خوش ہو کر کھلی (تل یا سرسوں کا پھوک) کا ایک ٹکڑا چبا کر آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے مُنہ میں ڈال دیا۔ کھلی کا ٹکڑا جو نہی حَلَق سے نیچے اُترا، آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے دل کی کیفیت یکدم بدل گئی اور دل دنیا کی مَحَبَّت سے اُچاٹ ہو گیا۔ پھر آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے باغ، پن چکی اور سارا ساز و سامان بیچ کر اس کی قیمت فقرا و مساکین میں تقسیم فرمادی اور حُصُولِ عِلْمِ دین کی خاطر راہِ خدا کے مُسافر بن گئے۔<sup>(2)</sup>

## صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعے سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ جب ہم کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور ہمارے بزرگ، اساتذہ، ماں باپ، کوئی عالم دین یا پیر و مُرشد آجائیں تو ہمیں ان کی تَعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا چاہیے، انہیں عزت و احترام کے ساتھ بٹھانا چاہیے۔ یاد رکھئے! اَدَب ایسی شے ہے کہ

1... مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۳، بتغیر

2... مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۳، ملخصاً

جس کے ذریعے انسان دُنیوی و اُخروی نعمتیں حاصل کر لیتا ہے اور جو اس صِفَت سے محروم ہوتا ہے ، بسا اوقات وہ ان نعمتوں کا بھی حقدار نہیں ہوتا۔ شاید اسی لئے کہا جاتا ہے کہ ”بادب بال نصیب بے ادب بے نصیب“ یقیناً ادب ہی انسان کو مُمتاز بناتا ہے، جس طرح ریت کے ذَرّوں میں موتی اپنی چمک اور اَکھِیَّت نہیں کھوتا، اسی طرح بادب شخص بھی لوگوں میں اپنی شناخت کو قائم و دائم رکھتا ہے۔ لہذا ہمیں بھی اپنے بڑوں کا ادب و احترام کرنے اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت و مَحَبّت سے پیش آنا چاہیے آئیے! اس ضمن میں 3 احادیثِ مبارکہ سنئے اور عمل کا جذبہ پیدا کیجئے۔

1. دو جہاں کے تاجور، سلطانِ نحر و رِضی اللہ تعالیٰ عنہ والہ وسلم نے فرمایا: اے اُنس! بڑوں کا ادب و احترام اور تعظیم و توقیر کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو، تم جنت میں میری رفاقت پا لو گے۔<sup>(1)</sup>
2. نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور رِضی اللہ تعالیٰ عنہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کی وہ ہم میں سے نہیں۔<sup>(2)</sup>
3. سیدِ عالم رِضی اللہ تعالیٰ عنہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو، جو ان کسی بوڑھے کا اُس کی عمر کی وجہ سے اِکرام کرے، اس کے بدلے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی کے ذریعے اس کی عزّت افزائی کرواتا ہے۔<sup>(3)</sup>

بڑے جتنے بھی ہیں گھر میں ادب کرتا رہوں سب کا  
 کروں چھوٹے بہن بھائی پہ شَفَقَتِ یارسولَ اللہ  
 صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حصولِ علمِ دین کے لیے سفر

1 ... شعب الایمان، باب فی رحم الصغیر، ۴۵۸/۷، حدیث: ۱۰۹۸۱

2 ... ترمذی، کتاب البدو الصلۃ، باب ما جاء فی رحمة الصبیان، ۳۶۹/۳، حدیث: ۱۹۲۶

3 ... ترمذی، کتاب البدو الصلۃ، باب ما جاء فی اجلال الکبیر، ۴۱۱/۳، حدیث: ۲۰۲۹



حضرت سیدنا خواجہ معین الدین چشتی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے 15 برس کی عمر میں حُصُولِ علم کے لیے سفر اختیار کیا اور سمرقند میں حضرت سیدنا مولانا شرف الدین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی کی بارگاہ میں حاضر ہو کر باقاعدہ تحصیلِ علم دین کا آغاز کیا۔ پہلے پہل قرآن پاک حفظ کیا اور بعد ازاں انہی سے دیگر علوم حاصل کئے۔<sup>(1)</sup> مگر جیسے جیسے علم دین سیکھتے گئے ذوقِ علم بڑھتا گیا، چنانچہ علم کی پیاس بجھانے کے لئے بخارا کا رخ کیا اور شہرہ آفاق عالم دین مولانا حَسَّام الدین بخاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی کے سامنے زانوئے تلمذتہ کیا (یعنی شاگردی اختیار کی) اور پھر انہی کی شفقتوں کے سائے میں آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے تھوڑے ہی عرصے میں تمام دینی علوم کی تکمیل کر لی۔ اس طرح آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے مجموعی طور پر تقریباً پانچ سال سمرقند اور بخارا میں حُصُولِ علم کے لئے قیام فرمایا۔<sup>(2)</sup>

## طالبِ مطلوب کے در پر

اس عرصے میں علوم ظاہری کی تکمیل تو ہو چکی تھی مگر جس تڑپ کی وجہ سے گھر بار کو خیر باد کہا تھا اس کی تسکین ابھی باقی تھی۔ چنانچہ کسی ایسے حاذق (ماہر) طبیب کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے جو دردِ دل کی دوا کر سکے۔ اب آپ نے مُرشدِ کامل کی جُستجو میں بخارا سے حجاز کا رَحْتِ سفر باندھا۔ راستے میں جب نیشاپور (صوبہ خراسان رضوی ایران) کے نواحی علاقے ”ہارون“ سے گزر ہوا اور مردِ قلندر قُطبِ وقت حضرت سیدنا عثمان ہارونی چشتی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی کا شہرہ سنا تو فوراً حاضرِ خدمت ہوئے اور ان کے دَستِ حق پرست پر بیعت کر کے سلسلہ چشتیہ میں داخل ہو گئے۔<sup>(3)</sup>

## یک در گیر مُحکم گیر

1 ... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۰۸ ملخصاً

2 ... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۰۸ ملخصاً

3 ... مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۴ ملخصاً

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کُئی سال تک مُرشدِ کامل کی خِد مت میں حاضر رہے اور معرفت کی منازل طے کرتے ہوئے باطنی علوم سے فیض یاب ہوتے رہے۔ حضرت سیدنا خواجہ عثمان ہارونی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِ جہاں بھی تشریف لے جاتے، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اُن کا سامان اپنے کندھوں پر اٹھائے ساتھ جاتے نیز آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو کئی مرتبہ مُرشد کے ساتھ حج کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔<sup>(1)</sup> آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جب میرے پیرو مُرشد خواجہ عثمان ہارونی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِ نے میری خدمت اور عقیدت دیکھی تو ایسی کمال نعمت عطا فرمائی جس کی کوئی انتہا نہیں۔

## مُرید ہو تو ایسا

عموماً جس طرح ہر شاگرد کی آرزو ہوتی ہے کہ اُستاد کی آنکھوں کا تار بن جاؤں، اسی طرح ایک مُرید کی خواہش ہوتی ہے کہ میں اپنے پیرو مُرشد کا منظورِ نظر بن جاؤں، مگر ایسے قسمت کے دھنی بہت کم ہوتے ہیں، جن کی یہ تمنا پوری ہوتی ہے۔ حضرت خواجہ مُعِیْنُ الدِّینِ حَسَن سنجرى چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِ بارگاہِ مُرشد میں اس قدر مقبول تھے کہ ایک موقع پر خود مُرشدِ کریم خواجہ عثمان ہارونی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِ نے فرمایا: ہمارا مُعِیْنُ الدِّینِ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب ہے ہمیں اپنے مُرید پر فخر ہے۔<sup>(2)</sup>

## غوثِ اعظم سے عقیدت

جس وقت حضرت سیدنا غوثِ اعظم رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے بغدادِ مقدّس میں ارشاد فرمایا: قَدْ بَدِیْ ہٰذِہِ عَلٰی رَحْبَۃِ کُلِّ وَلٰی اللہ یعنی میرا یہ قدم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہر ولی کی گردن پر ہے۔ تو اس وقت خواجہ غریب نواز سیدنا مُعِیْنُ الدِّینِ چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِ اپنی جوانی کے دنوں میں ملکِ خراسان میں واقع ایک

1... اللہ کے خاص بندے عہد، ص ۵۰۹ ملخصاً

2... مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۵

پہاڑی کے دامن میں عبادت کیا کرتے تھے، جب آپ نے یہ فرمانِ عالیٰ سنا تو اپنا سر جھکا لیا اور فرمایا: ”بَلْ قَدْ مَكَ عَلَى رَأْسِي وَعَيْنِي“ بلکہ آپ کے قدم میرے سر اور آنکھوں پر ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## بارگاہِ رسالت سے ہند کی سلطانی مل گئی

بارگاہِ رسالت میں خواجہ مُعِیْن الدِّین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہِیْمِیْن کے مرتبے کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ کُوْمَدِیْنِ شَرِیْف کی حاضری کا شرف ملا تو نہایت ادب و احترام کے ساتھ یوں سلام عرض کیا: ”اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ“ اس پر روضہ اقدس سے آواز آئی: وَ عَلَیْکُمْ السَّلَامُ یَا قُطْبَ الْمَشَارِقِ<sup>(۲)</sup> نیز حضرت سَیِّدُنا خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ کُوْمَدِیْنِ شَرِیْف کی سلطانی بھی بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی سے عطا ہوئی۔ چنانچہ

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعْلَیَہِہِ اپنے رسالے ”خونفک جادوگر“ کے صفحہ 2 پر تحریر فرماتے ہیں کہ:

سَلَسِلَہٗ عَلَیْہِہِ چَستِیَہِ کے عظیم پیشوا خواجه خواجگان، سلطان الہند حضرت سَیِّدُنا خواجہ غریب نواز حَسَن سَچَری عَلَیْہِہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہِیْمِیْن کو مدینہ مَنَوَّرَہٗ زَادَہَا اللہُ شَرَفًاو تَعَطُّیًا کی حاضری کے موقع پر سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ، خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے یہ بشارت ملی: ”اے مُعِیْن الدِّین اُو ہمارے دین کا مُعِیْن (یعنی دین کا مددگار) ہے، تجھے ہندوستان کی ولایت عطا کی، اجمیر جا، تیرے وجود سے بے دینی دور ہوگی اور اسلام رونق پذیر ہوگا۔“

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سلطان الہند کا سفر ہند

1... غوث پاک کے حالات، ص ۶۷

2... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۱۰، بتعیر

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اِس بَشَارَت کے بعد ہند روانہ ہوئے اور سمر قند، بخارا، عُرُوسُ الْبِلاد بغداد شریف، نیشاپور، تَبْرِیز، اوش، اَصْفہان، سبزوار، خُراسان، خرقان، اِستَر آبادی بلخ اور غرنی وغیرہ سے ہوتے ہوئے ہند کے شہر اجیر شریف (صوبہ راجستھان) پہنچے۔ اس پورے سفر میں آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے سینکڑوں اُولیاءِ اللہ اور اکابرینِ اُمت سے ملاقات کی۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بغدادِ مُعلیٰ میں حضرت سَیِّدنا غوثِ اَعْظَم مَحْی الدین سَیِّد عَبْد الْقادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پانچ (5) ماہ تک بارگاہِ غوثیہ سے بھی اِکْتِسَابِ فیض کیا۔ تَبْرِیز میں شیخ بدر الدین ابو سعید تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی کی بارگاہ سے علم کی میراث حاصل کی۔ اَصْفہان میں شیخ محمود اَصْفہانی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے پاس حاضر ہوئے اور خرقان میں شیخ ابو سعید ابو الحَیْر اور خواجہ ابو الحسن خرقانی رَحْمَہُما اللہُ تَعَالٰی کے مزارات پر حاضری دی۔ اِستَر آباد میں حضرت علامہ شیخ ناصر الدین اِستَر آبادی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہَادِی سے کسبِ فیض کیا۔ ہرات میں شیخ الاسلام امام عبدُ اللہ اَنصاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہَارِی کے مزار کی زیارت کی اور بلخ میں شیخ احمد خَضْرَوِیہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی خانقاہ میں قیام فرمایا۔<sup>(1)</sup>

## داتا کے مزار پر خواجہ کی حاضری

اسی سفر میں آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے حضرت داتا گنج بخش سَیِّد علی ہجویری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی کے مزارِ اقدس پر نہ صرف حاضری دی بلکہ 40 دن مُراقبہ بھی کیا اور حضرت سَیِّدنا داتا گنج بخش رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا خُصُوصی فیض حاصل کیا۔<sup>(2)</sup> مزار پر اُنوار سے رُخَصت ہوتے وقت داتا گنج بخش رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی عظمت و فیضان کا بیان اس شعر کے ذریعے کیا۔

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا      ناقصاں را پیڑِ کابلِ کلاں را رَہْمُنا

1 ... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۱۰، ۵۱۱، ملخصاً

2 ... مرآۃ الاسرار ص ۵۹۸، ملخصاً

یعنی گنج بخش داتا علی ہجویری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّوَّی کا فیض سارے عالم پر جاری ہے اور آپ نُورِ خدا کے مظہر ہیں، آپ کا مقام یہ ہے کہ راہِ طریقت میں جو ناقص ہیں ان کے لیے پیرِ کامل اور جو خود پیرِ کامل ہیں، ان کے لیے بھی راہنما ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر اللہ والوں کے حالاتِ زندگی کا مُشاہدہ کیا جائے تو یہی بات سامنے آتی ہے کہ ان کی زندگی کے معمولات اور روزمرہ کی عادات، احکاماتِ رَبِّ دُوالجلال اور سنتِ رسولِ بے مثال کے عین مطابق ہوتی ہیں۔ خواجہ غریب رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی ساری زندگی اسی کا مظہر ہے۔ آئیے آپ کی چند عاداتِ مبارکہ کے بارے میں سنتے ہیں:

## تلاوتِ قرآن اور شبِ بیداری

حضرت سیدنا خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا مَعمُول تھا کہ ساری ساری رات عبادتِ الہی میں مصروف رہتے، حتیٰ کہ عشاء کے وُضُو سے نمازِ فجر ادا کرتے اور تلاوتِ قرآن سے اس قدر شغف تھا کہ دن میں دو قرآنِ پاک ختم فرما لیتے، دورانِ سفر بھی قرآنِ پاک کی تلاوت جاری رہتی۔<sup>(۱)</sup>

## کم کھانے کی عادت

دیگر بزرگانِ دین اور اولیائے کاملین رَحْمَتُہُمُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کی طرح آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بھی زیادہ سے زیادہ عبادتِ الہی بجالانے کی خاطر بہت ہی کم کھانا تناول فرماتے تاکہ کھانے کی کثرت کی وجہ سے سُستی، نیند یا غُلو دگی عبادت میں رُکاوٹ کا باعث نہ بنے، چنانچہ آپ کے بارے میں منقول ہے کہ سات (7) روز بعد دو ڈھائی تولہ وزن کے برابر روٹی پانی میں بھگو کر کھایا کرتے۔<sup>(۲)</sup>

1 ... مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۵، بتغیر

2 ... مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۵، بتغیر

## لباسِ مبارک اور سادگی

اللہ والوں کی شان ہے کہ وہ ظاہری زیب و آرائش کے بجائے باطن کی صفائی پر زور دیتے ہیں۔ حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے لباسِ مبارک میں بھی انتہادرجے کی سادگی نظر آتی تھی، آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا لباس صرف دو چادروں پر مشتمل ہوتا اور اس میں بھی کئی کئی پیوند لگے ہوتے، گویا لباس سے بھی سُنَّتِ مُصْطَفٰی سے بے پناہ مَحَبَّت کی جھلک دکھائی دیتی تھی نیز پیوند لگانے میں بھی اس قدر سادگی اختیار کرتے کہ جس رنگ کا کپڑا میسر ہوتا اسی کو شرف بخش دیتے۔<sup>(1)</sup>

## پڑوسیوں سے حُسنِ سلوک

آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اپنے پڑوسیوں کا بہت خیال رکھا کرتے، ان کی خبر گیری فرماتے، اگر کسی پڑوسی کا انتقال ہو جاتا تو اس کے جنازے کے ساتھ ضرور تشریف لے جاتے، اس کی تدفین کے بعد جب لوگ واپس ہو جاتے تو آپ تنہا اس کی قبر کے پاس تشریف فرما ہو کر اس کے حق میں مغفرت و نجات کی دعا فرماتے نیز اس کے اہل خانہ کو صبر کی تلقین کرتے اور انہیں تسلی دیا کرتے۔ آپ کے حِلْم و بردباری جُود و سخاوت اور دیگر اخلاقِ عالیہ سے متاثر ہو کر لوگ عمدہ اخلاق کے حامل اور پاکیزہ صفات کے پیکر ہوئے اور آپ کے دستِ اقدس پر تقریباً ۹۰ لاکھ غیر مسلم مُشْرِف بہ اسلام ہوئے۔<sup>(2)</sup>

## عفو و بردباری

آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بہت ہی نرم دل اور مُتَحَنِّن مزاج، سنجیدہ طبیعت کے مالک تھے۔ اگر کبھی غصہ آتا تو صرف دینی غیرت و حمیت کی بنیاد پر آتا، البتہ ذاتی طور پر اگر کوئی سخت بات کہہ بھی دیتا تو آپ

1 ... مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۵ ملخصاً

2 ... معین الارواح، ص ۱۸۸ بتغیر

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بِرہم نہ ہوتے بلکہ اس وقت بھی حُسنِ اخلاق اور خُندہ پیشانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صَبْر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیتے اور ایسا معلوم ہوتا کہ آپ نے اس کی نازیبا باتیں سنی ہی نہ ہوں۔<sup>(۱)</sup>

## خوفِ خدا

حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ پر خَوْفِ خُدا اس قدر غالب تھا کہ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ہمیشہ حَشِیَّتِ الہی سے کانپتے اور گریہ وزاری کرتے، خَلَقِ خُدا کو خَوْفِ خُدا کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے: اے لوگو! اگر تم زیرِ خاک سوئے ہوئے لوگوں کا حال جان لو تو مارے خوف کے کھڑے کھڑے پگھل جاؤ۔<sup>(۲)</sup>

قبر محبوب کے جلووں سے بسا دے مالک یہ کرم کر دے تو میں شاد رہوں گایا رب!  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## پردہ پوشی

حضرت خواجہ قُطُب الدِّین بَخْتِیَار کا کی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْکافی اپنے پیرو مُرشد حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی صِفَات (خوبیاں) بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں کئی برس تک خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی خدمتِ اقدس میں حاضر رہا، لیکن کبھی آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی زبانِ اقدس سے کسی کارازِ فاش ہوتے نہیں دیکھا، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کبھی کسی مُسلمان کا بھید (راز) نہ کھولتے۔<sup>(۳)</sup>

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کسی مُسلمان بھائی کا بھید نہ کھولنا اور اس کی پردہ پوشی کرنا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک بہت زیادہ محبوب عمل ہے۔ چنانچہ،

1 ... حضرت خواجہ غریب نواز حیات و تعلیمات، ص ۳۹، بتغیر

2 ... معین الارواح، ص ۱۸۵ ملخصاً

3 ... حضرت خواجہ غریب نواز حیات و تعلیمات، ص ۴۱ ملخصاً

## مسلمان کی پردہ پوشی کا اجر

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سَيِّدُ الْمُبَلِّغِينَ، رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اُس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور جو اپنے بھائی کے راز کھولے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا راز ظاہر کر دے گا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر ہی میں رُسا ہوا ہو جائے گا۔“ (سنن ابن ماجہ، کتاب الحدود، باب السترة علی المومن، ۲/۱۹، حدیث: ۲۵۳۶)

عیب دنیا میں تو نے چھپائے حشر میں بھی نہ اب آنچ آئے  
آہ! نامہ مرا گھل رہا ہے یا خدا تجھ سے میری دعا ہے  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## مرشدِ کامل کے مزارِ مبارک کی تعظیم

ایک مرتبہ حضرت خواجہ مُعِیْنُ الدِّینِ حَسَنِ سنجری چشتی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے اپنے مُریدین کی تَرْبِیَّت فرما رہے تھے۔ دورانِ بیان جب جب آپ کی نظر دائیں طرف پڑتی تو با آدب کھڑے ہو جاتے۔ تمام مُریدین یہ دیکھ کر حیران تھے کہ پیر و مرشدِ بارکیوں کھڑے ہو رہے ہیں، مگر کسی کو پوچھنے کی جُرأت نہ ہو سکی، الغرض جب سب لوگ وہاں سے چلے گئے، تو ایک منظورِ نظر مُرید عرض گزار ہوا: حضور! ہماری تَرْبِیَّت کے دوران آپ نے بارہا قیام فرمایا، اس میں کیا حکمت تھی؟ حضرت خواجہ مُعِیْنُ الدِّینِ عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْبَرِّ نے فرمایا: اس طرف پیر و مرشد شیخ عثمان ہارونی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْغَنی کا مزارِ مبارک ہے، جب بھی اس جانب رخ ہوتا تو میں تعظیم کے لئے اُٹھ جاتا، پس میں اپنے پیر و مرشد کے روضہٴ مبارک کی تعظیم میں قیام کرتا تھا۔<sup>(۱)</sup>

## ملفوظات



سلطان الہند، خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی بارگاہ میں عقیدت مندوں اور مریدوں کا ہر وقت ہجوم رہتا، جن کی ظاہری و باطنی اصلاح کے لیے ملفوظات کا سلسلہ جاری و ساری رہتا۔ زبانِ حق ترجمان سے جو الفاظ نکلتے، اسے آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے خلیفہ اکبر و سجادہ نشین حضرت خواجہ قُطُب الدِّین بَخْتِیَار کا کی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی فوراً لکھ لیا کرتے۔ یوں حضرت بَخْتِیَار کا کی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی نے اپنے پیرو مُرشد کے ملفوظات پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی۔ آئیے! اس گُشنِ اجیری سے چند مدنی پھول سنتے ہیں۔

1. جو بندہ رات کو باطہارت سوتا ہے، تو فرشتے گواہ رہتے ہیں اور صبح اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عرض کرتے ہیں اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اسے بخش دے یہ باطہارت سویا تھا۔<sup>(1)</sup>
2. نماز ایک راز کی بات ہے جو بندہ اپنے پروردگار سے کہتا ہے، چنانچہ حدیث پاک میں آیا ہے۔ اِنَّ الْمُصَلِّیَّ یَتَاَجَرَّ بِرَبِّہٖ<sup>(2)</sup> یعنی نماز پڑھنے والا اپنے پروردگار سے راز کی بات کہتا ہے۔<sup>(3)</sup>
3. جو شخص جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اپنے گھر کو ویران کرتا ہے اور اس کے گھر سے خیر و برکت اٹھ جاتی ہے۔<sup>(4)</sup>
4. مصیبت زدہ لوگوں کی فریاد سُنا اور ان کا ساتھ دینا، حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا، بھوکوں کو کھانا کھانا، اسیروں کو قید سے چھڑانا یہ باتیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک بڑا مرتبہ رکھتی ہیں۔<sup>(5)</sup>
5. نیکوں کی صحبت نیک کام سے بہتر اور بُرے لوگوں کی صحبت بدی کرنے سے بھی بدتر ہے۔
6. بد بختی کی علامت یہ ہے کہ انسان گناہ کرنے کے باوجود بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں خود کو مقبول سمجھے۔
7. خُدا کا دوست وہ ہے جس میں یہ تین (3) خوبیاں ہوں: سَخَاوَت دریا جیسی، شَفَقَت آفتاب کی طرح

1 ... ہشت بہشت، ص ۷۷

2 ... کذا العمال، کتاب الصلوٰۃ، ۱۷۹/۴، حدیث: ۱۹۶۷۰، الجزء الثانی

3 ... ہشت بہشت، ص ۷۵

4 ... ہشت بہشت، ص ۸۴

5 ... معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجیری، ص ۱۲۴

اور تَوَاضَعِ زَمین کی مانند۔<sup>(۱)</sup>

فخر و غُزور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا  
یا رب! مجھے بنا دے تیکر تُو عاجزی کا  
صَلِّ اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کرامات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُقَرَّب بندے اپنی تمام تر زندگی اس کے احکام کی بجا آوری اور اُس کے ذِکر میں بسر کرتے ہیں، دُنیوی لذتوں اور آسائشوں کو چھوڑ کر تبلیغِ قرآن و سنت میں گزار دیتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بطورِ انعام، آخرت میں تو بلند و بالا دَرَجات اور بے شمار نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہی ہے لیکن دنیا میں بھی ان کے مقام و مرتبے کو لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے کچھ خصائص و کرامات عطا فرماتا ہے۔ خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بے شمار کرامات سے نواز رکھا تھا آئیے! ان میں سے چند کرامات سُنئے اور اپنے دلوں میں اولیائے کرام کی محبَّت کو مزید اُجاگر کیجئے!

## ﴿1﴾ مردہ، زندہ کر دیا

ایک بار آتمیر شریف کے حاکم نے کسی شخص کو بے گناہ سُولی پر چڑھا دیا اور اُس کی ماں کو کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے کی لاش لے جائے۔ دُھیاری ماں غم سے نڈھال ہو کر روتی ہوئی حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضر ہوئی اور فریاد کرنے لگی: آہ! میرا سہارا چھن گیا، میرا گھر اُجڑ گیا، میرا ایک ہی بیٹا تھا، حاکم نے اُسے بے قصور سُولی پر چڑھا دیا۔ یہ سن کر آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ جلال

میں آگئے اور فرمایا: مجھے اس کی لاش کے پاس لے چلو۔ جو نہی آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لَاش کے قریب پہنچے تو اشارہ کر کے فرمایا: اے مقتول! اگر حاکم وقت نے تجھے بے قصور سولی دی ہے، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے اُٹھ کھڑا ہو۔ لاش میں فوراً حرکت پیدا ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ شخص زندہ ہو کر کھڑا ہو گیا۔<sup>(۱)</sup>

## ﴿2﴾ عذابِ قبر سے رہائی

حضرت سَیِّدُنَا بَخْتِیَارِ کَاکِی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْکَافِی فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنَا خواجه غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اپنے ایک مُرید کے جنازے میں تشریف لے گئے، نمازِ جنازہ پڑھا کر اپنے دشتِ مبارک سے قبر میں اتار۔ تدفین کے بعد ایک ایک کر کے سب لوگ چلے گئے، مگر حضور خواجه غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ قبر کے پاس تشریف فرما رہے۔ اچانک آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ غمگین ہو گئے۔ کچھ دیر کے بعد آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی زبان پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ جاری ہوا اور آپ مطمئن ہو گئے۔ میرے اِسْتِغْثَا سے فرمایا: اس کے پاس عذاب کے فرشتے آگئے تھے، جس کی وجہ سے میں پریشان ہو گیا، اتنے میں میرے مُرشدِ گرامی حضرت سَیِّدُنَا خواجه عثمان ہارونی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِی تشریف لائے اور فرشتوں سے کہا: یہ بندہ میرے مُرید مُعِیْنُ الدِّین کا مُرید ہے، اس کو چھوڑ دو۔ فرشتوں نے کہا: یہ بہت ہی گنہگار شخص تھا۔ یکایک عیب سے آواز آئی: اے فرشتو! ہم نے عثمان ہارونی کے صدقے مُعِیْنُ الدِّین چشتی کے مُرید کو بخش دیا۔<sup>(۲)</sup>

## ﴿3﴾ چھاگل میں تالاب

حضور خواجه غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے چند مُرید ایک بار آبجیر شریف کے مشہور تالاب اَنَا

- 1... خوفناک جادوگر، ص ۱۶، بتغیر
- 2... خوفناک جادوگر، ص ۸، بتغیر قلیل

سناگر پر غسل کرنے گئے تو غیر مسلموں نے شور مچا دیا کہ یہ مسلمان ہمارے تالاب کو ”نپاک“ کر رہے ہیں۔ چنانچہ وہ حضرات لوٹے اور سارا ماجرا خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی خدمت میں عرض کر دیا۔ آپ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ایک خادم کو جھگاگل (پانی رکھنے کا مٹی کا برتن) دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس میں تالاب کا پانی بھراؤ۔ خادم نے جو نہی پانی بھرنے کے لئے جھگاگل تالاب میں ڈالا تو اس کا سارا پانی جھگاگل میں آگیا۔ لوگ پانی نہ ملنے پر بے قرار ہو گئے اور آپ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی خدمت سراپا کرامت میں حاضر ہو کر فریاد کرنے لگے، چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے خادم کو حکم دیا کہ جاؤ اور پانی واپس تالاب میں اُنڈیل دو۔ خادم نے حکم کی تعمیل کی تو اُنساگر پھر پانی سے لبریز ہو گیا۔<sup>(1)</sup>

ہے تری ذات عجب بجز حقیقت پیارے  
کسی تیراک نے پایا نہ کنارا تیرا  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## رسالہ خوفناک جادوگر کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی یہ کرامت شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ کے رسالے ”خوفناک جادوگر“ سے لی گئی ہے۔ اس رسالے میں حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی نہ صرف کئی کرامات کا ذکر ہے بلکہ اولیاء کرام رَحْمَتُہُمُ اللہُ السَّلَام کی کرامات پر ذہن میں پیدا ہونے والے وساوس کی کاٹ بھی کی گئی ہے نیز آخر میں خواجہ صاحب کی مَشَقَّت بھی موجود ہے۔ یہ رسالہ ہدیہ حاصل کر کے خود بھی پڑھیں اور لنگرِ رسائل یعنی تحفۂ دوسروں کو پیش کریں۔

(5) ہر رات طوافِ کعبہ

﴿6﴾ انوکھا خزانہ

## وصالی پُر ملال

1... اقتباس الانوار، ص ۳۷۳

2... اقتباس الانوار، ص ٣٤٦

1236ء بروز پیر فجر کے وقت مُجِدِّین انتظار میں تھے کہ پیر و مُرشد آکر نمازِ فجر پڑھائیں گے، مگر کافی دیر گزر جانے کے بعد جب خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے حُجْرے شریف کا دروازہ کھول کر دیکھا گیا تو غم کا سمندر اُمُنڈ آیا کیونکہ حضرت سَیِّدنا خواجہ خواجگان سُلطانِ الہند مُعِیْن الدِّین حَسَن سنجری چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی وَصال فرما چکے تھے اور دیکھنے والوں نے یہ حیرت انگیز و روحانی منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی نورانی پیشانی پر یہ عبارت نقش تھی: حَبِیْبُ اللهِ مَاتَ فِي حُبِّ اللهِ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب بندہ حُبِّتِ الہی میں وصال کر گیا)۔<sup>(1)</sup>

## مزار شریف اور عرس مبارک

سُلطانِ الہند خواجہ مُعِیْن الدِّین حَسَن سنجری چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی کا مزارِ اقدس ہند کے مشہور شہر اجمیر شریف (صوبہ راجستھان شمالی ہند) میں ہے۔ جہاں ہر سال آپ کا عرسِ مبارک ۶ رَجَبِ الْمُزَجَّب کو نہایت تَزک و اِحْتِشَام کے ساتھ منایا جاتا ہے اور اسی تاریخ کی نسبت سے عرسِ مبارک کو ”جھٹی شریف“ بھی کہا جاتا ہے، اس عرس میں ملک و بیرون ملک سے ہزاروں عاشقانِ رسول بڑے جوش و جذبے سے شرکت کر کے خواجہ غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔

## خواجہ کے صدقے صحت یابی

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی فرماتے ہیں: حضرت خواجہ (غریب نواز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے مزار سے بہت کچھ فُیُوض و برکات حاصل ہوتے ہیں، مولانا برکات احمد صاحب مرحوم جو میرے پیر بھائی اور میرے والد ماجد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے شاگرد تھے، انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک غیر مُسلم جس کے سر سے پیر تک پھوڑے تھے،

1 ... اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۲۱ ملخصاً وغیرہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی جانتا ہے کہ کس قدر تھے، ٹھیک دوپہر کو آتا اور درگاہ شریف کے سامنے گرم کنکروں اور پتھروں پر لوٹتا اور کہتا ”کھواجہ آگن“ (یعنی اے خواجه غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ جَلَن) لگی ہے۔“ تیسرے روز میں نے دیکھا کہ بالکل اچھا ہو گیا ہے۔<sup>(۱)</sup>

خواجه ہند وہ دربار ہے اعلیٰ تیرا  
کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## بیان کا خلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے خواجه غریب نواز رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی مبارک زندگی کے بارے میں سنا کہ کس طرح ایک وَلِیُّ اللہ کے ادب کی برکت سے آپ کے دل کی دنیا بدلی، آپ نے وراثت میں ملنے والا باغ اور دیگر سامان راہِ خدا میں صدقہ کر دیا اور خود حصولِ علمِ دین کے لئے راہِ خدا کے مسافر بن گئے، ظاہری علوم کی تکمیل کے بعد مُرشدِ کامل کی جستجو میں خواجه عثمان ہارونی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے پاس پہنچے اور بیس سال تک ان کی صحبت میں رہ کر وہ مقام حاصل کر لیا کہ جب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو ہند کی ولایت عطا فرمائی، آپ کے کردار و عمل سے متاثر ہو کر لاکھوں غیر مسلم مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی مبارک عادات میں سادگی، کم کھانا، پڑوسیوں سے حُسنِ سلوک سے پیش آنا، عفو و درگزر کرنا نیز مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی بزرگانِ دین کے نقشِ قدم پر چلنے اور ان سے خوب مَحَبَّت و عقیدت رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## مجلس مزاراتِ اولیاء

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ** دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے، سنتوں کی خوشبو پھیلانے، علمِ دین کی شمعیں جلانے میں مصروف ہے۔ دنیا کے کم و بیش 192 ممالک میں اس کا مدنی پیغام پہنچ چکا ہے۔ ساری دنیا میں مدنی کام کو مُنظَّم کرنے کے لئے تقریباً 95 سے زیادہ شعبہ جات قائم ہیں، انہی میں سے ایک شعبہ ”مجلس مزاراتِ اولیاء“ بھی ہے، اس مجلس کے ذمہ داران دیگر مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ بزرگانِ دین کے مزاراتِ مبارکہ پر حاضر ہو کر مختلف دینی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً حتیٰ المقدور صاحبِ مزار کے عرس کے موقع پر اجتماعِ ذکرو نعت کا اِعتقاد، مزارات سے ملحقہ مساجد میں عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے سفر کروانا اور بالخصوص عرس کے دنوں میں مزار شریف کے احاطے میں سنتوں بھرے مدنی حلقے لگانا، جن میں وضو، غُسل، تیمم، نماز اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، مزارات پر حاضری کے آداب اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتیں سکھائی جاتی ہیں نیز دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب بھی دلائی جاتی ہے، ایامِ عرس میں صاحبِ مزار کی خدمت میں ڈھیروں ڈھیر ایصالِ ثواب کے تحائف پیش کرنا نیز صاحبِ مزار بزرگ کے سجادہ نشین، خلفاء اور مزارات کے مُتَوَلّی صاحبان سے وقفاً و قفلاً قات کر کے انہیں دعوتِ اسلامی کی خدمات، جامعات المدینہ و مدارس المدینہ اور ملک و بیرونِ ملک ہونے والے مدنی کاموں سے آگاہ کرنا وغیرہ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دُگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ امین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



## بارہ (12) مدنی کاموں میں حصہ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم اَدِیاءُ اللہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ وہ مدنی ماحول ہے جس نے بزرگانِ دین کے طریقے پر چلتے ہوئے تمام مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا ذہن دیا اور نیکی کے کاموں میں ترقی کے لئے ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب بھی دلائی ہے۔ ذیلی حلقے کے ان 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام نمازِ فجر کے بعد مدنی علقہ بھی ہے۔ جس میں روزانہ، تین آیاتِ قرآنی کی تلاوت مع تَرْجَمَہٖ کُنزِ الایمان و تفسیر خزانِ العرفان / تفسیر نورِ العرفان / تفسیر صراطِ الجنان، درسِ فیضانِ سُنّت (4 صفحات) اور شجرہِ قادریہ، رَصَوِیہ، ضیائیہ، عطاریہ پڑھا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے کی تو کیا بات ہے۔

نبی مَکَرَّم، نورِ مجَّسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: خَیْرُ کُمْ مَن تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ، یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم... الخ، ۴۱۰/۳، حدیث: ۵۰۲۷)

حضرت سیدنا اَلَسَّ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مجَّسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِشَادہ فرمایا: جس شخص نے قرآنِ پاک سیکھا اور سکھایا اور جو کچھ قرآنِ پاک میں ہے، اس پر عمل کیا، قرآن شریف اس کی شفاعت کرے گا اور جَنّت میں لے جائے گا۔

(تاریخ ابن عساکر، ۳/۴۱، معجم کبیر، ۱۰/۱۹۸، حدیث: ۱۰۴۵۰)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جس شخص نے قرآنِ مجید کی ایک آیت یا دین کی کوئی سُنّت سکھائی قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ایسا ثواب تیار فرمائے گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لئے بھی

نہیں ہو گا۔ (جمع الجوامع، ۲۸۱/۷، حدیث: ۲۲۵۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دُعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمیں اَوَّلِیاءِ اللہ سے مَحَبَّت، ذکر و رُود کی عادت، نیکیوں کی طرف رغبت اور گناہوں سے نفرت کا ذہن دیتا ہے۔ اس مدنی ماحول کی برکت سے بہت سے اسلامی بھائی گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر سُنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے والے بن رہے ہیں۔ آئیے ایک مدنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔

## سُنّتوں کی بہار

ایک اسلامی بھائی اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی والے کاموں میں ایامِ زیست (زندگی کے دن) برباد کر رہا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سُننے کا بہت شوقین تھا۔ اگر کبھی سفر پر جانا ہوتا تو ایسی بس میں بیٹھنا پسند کرتا جس میں فلمیں اور گانے باجے چلتے ہوں، میری زندگی میں سُنّتوں کی بہاریں نمودار ہوئی کہ ایک دن عشاقی نماز پڑھنے مسجد میں جانا ہوا۔ نماز کے بعد ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے بڑے دلنشین انداز میں درسِ فیضانِ سُنّت دینا شروع کیا، میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا اور بغور درس سُننے لگا، فیضانِ سُنّت کے عام فہم الفاظ سُن کر اس قدر متاثر ہوا کہ باقاعدگی سے درسِ فیضانِ سُنّت سُننا میرا معمول بن گیا۔ ربیعِ الاول کے مبارک مہینے میں اسلامی بھائیوں کے ترغیب دلانے پر امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ”مدنی مذاکرہ“ مدنی چینل پر دیکھنے و سُننے کا موقع ملا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے علم و حکمت کے مدنی پُھول سُن کر ایمان تازہ ہو گیا، قبر و حشر کی تیاری کی فکر ذہن میں گردش کرنے لگی، لہذا میں نے زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے دعوتِ اسلامی کا سُنّتوں بھرا مشکبار مدنی ماحول اپنا لیا اور امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“ کے تحت نیکی کی دعوت کی دُھو میں مچانے میں مشغول ہو گیا۔ تادمِ تحریر ذیلی سطح پر مدنی قافلہ ذِمّہ دار کی سعادت ملی ہوئی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مصطفیٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشہہ بزمِ جنت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔<sup>(۱)</sup>

سینہ تری سنت کا مدینہ بنے آقا  
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## لباس کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”163 مدنی پھول“ سے لباس کے چند مدنی پھول سنئے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ﴿جن کی آنکھوں اور لوگوں کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔﴾ (معجم الاوسط، ۵۹/۲، حدیث: ۲۵۰۴) مفسرِ شہیر حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کے لئے اڑبنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکرِ جنّت کی نگاہوں سے اڑبنے گا کہ جنّت اُس کو دیکھ نہ سکیں گے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/۲۶۸) ﴿جو باوجودِ قُدْرَتِ زَیْبِ وَزَیْنَتِ کا لباس پہننا تواضع (یعنی عاجزی) کے طور پر چھوڑ دے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو کرامت کا حُلہ پہنائے گا۔﴾ (ابوداؤد، کتاب الادب، باب من کظم غیظا، ۳۲۶/۴، حدیث: ۴۷۸۷) ﴿لباسِ حلال کمائی سے ہو اور جو لباس حرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اُس میں فرض و نفل کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔﴾ (کشف الالتباس فی استحباب

اللباس، ص ۳۶) ﴿لباس﴾ پہنتے وقت سیدھی طرف سے شروع کیجئے (کہ سنت ہے) مثلاً جب گرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں۔ (کشف اللباس فی استحباب اللباس، ص ۴۳) ﴿اسی طرح پا جامہ پہننے میں پہلے سیدھے پانچے میں سیدھا پاؤں داخل کیجئے اور جب (گرتا یا پا جامہ) اتارنے لگیں تو اس کے برعکس (اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طرف سے شروع کیجئے۔ ﴿دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صفحات پر مشتمل کتاب، ”بہارِ شریعت“ جلد 3 صفحہ 409 پر ہے: سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدمی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پوروں تک اور چوڑائی ایک بالشت ہو۔ (رد المحتار، ۵۷۹/۹) ﴿سنت یہ ہے کہ مرد کا تہبند یا پا جامہ ٹخنے سے اوپر رہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۹۴/۶) ﴿مرد مردانہ اور عورت زنانہ ہی لباس پہنے۔ چھوٹے بچوں اور بچیوں میں بھی اس بات کا لحاظ رکھئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب، بہارِ شریعت حصہ 16 (304 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب ”سنتیں اور آداب“ ہدایۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پَرُوڑگار  
سُنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے**

**اجتماع میں پڑھے جانے والے درودِ پاک**

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بُز رگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔<sup>(1)</sup>

## ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلِّمْ

حضرت سَیِّدُنَا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔<sup>(2)</sup>

## ﴿3﴾ رَحمت کے ستر دروازے

صَلِّ اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرود پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔<sup>(3)</sup>

## ﴿4﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۵۱ ملخصاً

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

3... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۷۷

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس دُرودِ پاک کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## ﴿۵﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً اَكْبَرُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ  
حضرت احمد صاوی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہَادِیْ بَعْض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## ﴿۶﴾ قُربِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ  
ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ اَنُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

۱... مجمع الزوائد، کتاب الادعية، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۴۳۰۵

۲... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

۳... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵